ادارہ

اخبار الاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

عبداللطیف خالد چیمہ
سیکرٹری اطلاعات مجلس احرار اسلام پاکستان

سفر برطانیہ کی روداد

پروگرام کے مطابق ۱۲؍اکتوبر ۲۰۰۴ء کو لاہور سے لندن پہنچا تھا۔ یہ میرا برطانیہ کا ساتواں سفر تھا۔ ۱۹۸۵ء اور ۱۹۸۷ء کے دونوں سفر قائد احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ہوئے تھے جبکہ ۱۹۸۷ء والے سفر میں بڑے شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند سید محمد معاویہ بخاری بھی ہمراہ تھے۔ پھر طویل تعطل کے بعد ۲۰۰۰ء سے اب تک یہ پانچواں سفر ہے۔ لندن میں میرا قیام اپنے چچا زاد بھائی عرفان اشرف کے ہاں ہوتا ہے اور لندن سے تقریباً ساڑھے چار سو میل کی مسافت پر دوسرا پڑاؤ ہمارے اوّلین میزبان شیخ عبدالواحد کے ہاں گلاسگو کے علاقے گفنک میں۔ شیخ عبدالواحد کا تعلق چیچہ وطنی سے ہے اور وہاں کے معروف سماجی کارکن شیخ عبدالغنی کے فرزند ہیں اور اپنے نام ور دادا مجاہد ختم نبوت، فدائے احرار شیخ اللہ رکھا مرحوم کی روایات کو تسلسل کے ساتھ زندہ رکھے ہوئے ہیں۔

میرا معمول یہ ہے کہ لندن سے گلاسگو پہنچ کر شیخ عبدالواحد کے ہمراہ راچڈیل، ہڈرس فیلڈ، آشٹن انڈر لائن اور دوسرے شہروں کے سفر کی ترتیب اور دوستوں سے ملاقات کا نظم بنتا ہے لیکن اس دفعہ شیخ صاحب کی مصروفیات کی نوعیت اور ان کی والدہ ماجدہ کی شدید علالت کے باعث پروگرام اس طرح بنا کہ میں لندن میں مولانا محمد عیسیٰ منصوری، جناب عبدالرحمٰن باوا، قاری محمد عمران خان جہانگیری، جناب سہیل باوا کے علاوہ دیگر بزرگوں اور دوستوں سے ملاقات اور رابطے کے بعد ۱۷؍اکتوبر کو برمنگھم آ گیا اور مولانا اکرام الحق خیری، مولانا امداد الحسن نعمانی سے ملاقاتیں اور جناب ڈاکٹر اختر الزمان غوری سے رابطہ کر کے اگلے روز ہڈرس فیلڈ پہنچا۔ جہاں حاجی محمد رفیق کے توسط سے احباب سے ملاقاتیں کیں۔ ۲۰؍اکتوبر کو ڈیوزبری میں جمعیت علماء برطانیہ کے بزرگ رہنما حضرت مولانا عبدالرشید ربانی سے ملاقات کی اور موجودہ عالمی صورتحال اور امت مسلمہ کی زبوں حالی پر مفید گفتگو اور مشوروں کے بعد راچڈیل پہنچا' جہاں جمعیت علماء برطانیہ کے سیکرٹری اطلاعات حافظ محمد اکرام اور کئی دوسرے احباب نے بھرپور میزبانی کی۔ راچڈیل کی مرکزی مسجد میں شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمجید جامعہ رشیدیہ ساہیوال سے تشریف لائے ہوئے مولانا فضل احمد اور جامعہ علوم شرعیہ ساہیوال کے حافظ محمد طارق مسعود سے

بھی ملاقاتیں ہوئیں۔۲۲؍اکتوبر کو ہڈرس فیلڈ کی مسجد عثمان میں یہ اطلاع ملی کہ ہڈرس فیلڈ کی معروف بزرگ شخصیت حاجی محمد صادق پاکستان میں انتقال فرما گئے ہیں۔ ہڈرس فیلڈ پہنچ کر حسبِ معمول میں نے اُن کا پتہ کیا جس پر معلوم ہوا تھا کہ وہ علیل ہیں اور چند ہفتے قبل پاکستان چلے گئے تھے۔ مرحوم بہت ہی وضع دار اور نفیس انسان تھے۔۱۹۸۵ء اور ۱۹۸۷ء میں شاہ جی مرحوم کے ساتھ مجھے بھی انہوں نے بے حد شفقت سے نوازا۔ شاہ جی مرحوم کی بے تکلفانہ طبیعت نے ان کو بہت مانوس کرلیا تھا۔ شاہ جی انہیں ہمیشہ ''انکل صادق'' کہتے۔ چار سال قبل میں ملاقات کے لیے ہڈرس فیلڈ ان کے گھر گیا تو اپنی معذور اہلیہ کی خدمت کے لیے وقف تھے اور شاہ جی مرحوم سے مجلسی گفتگو اور ان کے عوامی مزاج کے حوالے سے تذکرے کر کے خوش ہوتے رہے اور دعاؤں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائیں۔ آمین۔

۲۳؍اکتوبر کو چودھری محمد اکرم ہڈرس فیلڈ سے مجھے مانچسٹر میں ''ادارہ اشاعت الاسلام'' حافظ محمد اقبال رنگونی کے ہاں چھوڑ گئے جن سے ملاقات طے تھی۔ حافظ صاحب محترم دعوت وارشاد اور تصنیف وتالیف میں منفرد اسلوب اور مقام رکھتے ہیں اور بیک وقت کئی محاذوں پر سلیقے سے سرگرم عمل ہیں۔ یہ ادارہ اُن کے والدِ گرامی الحاج ابراہیم یوسف باوا رنگونی نے اپنی ذاتی گرہ سے قائم کیا تھا' جہاں بیک وقت سلوک وتصوف، تبلیغ وتعلیم اور متعدد دینی موضوعات پر بڑا کام ہو رہا ہے۔ الحاج ابراہیم یوسف باوا رنگونی چند ہفتے قبل انتقال فرما گئے تھے۔ حافظ صاحب سے ان کی تعزیت کی اور مختلف امور کے علاوہ بطورِ خاص ختم نبوت اور ردّ قادیانیت پر لٹریچر کی اشاعت کا ضروری مشورہ بھی ہوا۔ حافظ صاحب مجھے چیچہ وطنی کے ایک عزیز ساتھی آصف سردار کے پاس چھوڑ آئے جو میری انتظار میں تھے۔۲۴؍اکتوبر کو میں آشٹن انڈر لائن پہنچا جہاں بھائی علی احمد میرے میزبان تھے' جنہوں نے یہاں کی مصروف زندگی کے باوجود ہمیں وقت دیا اور دوست احباب سے ملاقاتیں بھی کروائیں۔۲۵؍اکتوبر کو میری خواہش پر بھائی علی احمد مجھے اپنے پیرو مرشد حضرت شیخ آصف حسین فاروقی دامت برکاتہم کی خانقاہ نقشبندیہ مجددیہ مانچسٹر لے گئے جہاں ہم نے انتہائی پرسکون ماحول میں واقع خانقاہ کی مسجد میں پورے اطمینان والی نماز تراویح ادا کی۔ ماحول واقعی خانقاہی اور تربیتی تھا اور متاثر کن بھی۔ نماز کے بعد حضرت نے اپنے معمول کے مطابق مراقبہ کرایا' جس کے بعد حضرت سے ہماری مختصر ملاقات ہوئی۔ میں نے ''نقیبِ ختم نبوت'' کا تازہ شمارہ پیش کیا اور دعا کی درخواست کی۔ یہ بھی بتایا کہ میں خانقاہ سراجیہ کندیاں سے منسلک ہوں اور حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ العالی سے متعلق ہوں' جس پر حضرت نے خوشی کا اظہار فرمایا اور حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ العالی سے دعا کے لیے پیغام دیا۔۲۷؍اکتوبر کی رات گلاسگو اپنے مستقل میزبان شیخ عبدالواحد کے ہاں پہنچا۔ اور تین دن کے ''خلافِ معمول'' مختصر ترین قیام کے دوران عجلت میں برادرم عبدالواحد کے ہمراہ ملاقاتیں اور رابطہ کیا اور تشنگی میں ۳۱؍اکتوبر کو احباب نے مجھے لندن کے لیے الوداع کیا جہاں یکم نومبر کو ختم نبوت اکیڈمی ایسٹ ہیم اور ۲؍نومبر کو انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے دفتر فاریسٹ گیٹ میں احباب سے رابطہ اور ملاقاتیں کی۔ اس دوران حاجی محمد رفیق صاحب کے توسط سے انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے دفتر میں

بیلا روس سے آئے ہوئے ایک ساتھی سے ملاقات ہوئی، جنھوں نے وہاں قادیانیوں کے ارتدادی کام اور مسلمانوں کی طرف سے اس کے تدارک کے لیے تفصیل سے آگاہ کیا اور وہاں کے حالات وضرورت کے مطابق نئے لٹریچر کی بابت بھی بات چیت ہوئی۔ ۳؍نومبر کو قاری محمد عمران خان جہانگیری اور برادرِ عزیز عرفان کے ہمراہ ورلڈ اسلامک فورم کے چیئر مین محترم مولانا محمد عیسیٰ منصوری کے ہاں حاضری دی اور موجودہ عالمی صورتحال سمیت تمام من پسند موضوعات پر فکری ونظریاتی رہنمائی لینے کے بعد ان سے اجازت لی۔ ۴؍نومبر کو آٹھ بجے رات لندن سے سوار ہو کر ۵؍فروری کی صبح لاہور پہنچا۔ اپنے دیرینہ دوست جناب فاروق احمد خان کے ساتھ ائیر پورٹ سے دفتر مرکز یہ لاہور چند گھنٹے قیام کر کے اور ضروری امور نمٹا کر شام کو چیچہ وطنی پہنچ گیا۔

ایک خواب......ایک ہدف

۱۹۸۴ء میں پاکستان میں جب صدر ضیاء الحق مرحوم نے تحریک تحفظ ختم نبوت کے نتیجے میں امتناع قادیانیت آرڈی نینس جاری کیا تو مرزا طاہر نے خفیہ طور پر پاکستان سے فرار ہو کر برطانیہ میں پناہ لی اور اسلام اور پاکستان کے خلاف لندن میں محاذ قائم کیا۔ ۱۹۸۵ء میں قائدِ احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور راقم الحروف اور پھر ۱۹۸۷ء میں سید محمد معاویہ بخاری کے اضافے کے ساتھ اس سہ رکنی وفد نے اپنی بساط کے مطابق برطانیہ میں حتی المقدور کوشش کی کہ یہاں کے احباب کے تعاون سے مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام کسی مرکز کے قیام کا مشورہ ہو جائے۔ سید خالد مسعود گیلانی اور کئی دوسرے دوست بھی اس مشورے میں شامل تھے۔ بات چلی بھی لیکن سرے نہ لگی۔ ایک موقع پر شاہ جی نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ میں یہاں کے لیے وقت دوں لیکن میرے احوال نے اس کی اجازت نہ دی۔ وقت گزرتا گیا اور ہم بڑی مشکل سے پاکستان میں کام کو قدرے آگے بڑھا سکے (الحمد للہ)۔ جماعت میں ترجیحی بنیادوں پر جن امور میں مجھے زیادہ مناسبت ہے، ان میں ''تحفظ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت'' سرفہرست ہے۔ شاہ جی مرحوم کی خواہش اور اپنے ذوق کی بنا پر بھی میں یہ خواب مسلسل دیکھتا رہتا ہوں اور اس ہدف کو پورا کرنے کے بظاہر حالات واسباب نہ ہونے کے باوجود میں یہاں برطانیہ میں ''مرکزِ احرار'' کے قیام کی خواہش وآرزو سے دستبردار نہیں ہوا۔ ''ہم نہ ہوں گے کوئی ہم سا ہوگا''

اللہ تعالیٰ ہی مسبب الاسباب ہیں۔ اکابر واحباب سے درخواست ہے کہ اس کے لیے خصوصی دعا فرماویں۔

عبداللطیف خالد چیمہ

نزیل آشٹن انڈر لائن (برطانیہ۔ ۲۶؍اکتوبر ۲۰۰۴ء)

عالم کفر نے صلیبی جنگ کا آغاز کر دیا ہے: سید عطاء المہیمن بخاری

(کراچی) پاکستان میں ایک عرصہ سے جید علماء کرام اور مشائخ کا مرحلہ وار قتل عام ہو رہا ہے۔ قاتلوں کو گرفتار

کرنے میں حکومت کی عدم دلچسپی سے دہشت گردوں کا حوصلہ بڑھ گیا ہے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری نے جامعہ بنوری ٹاؤن کے دورہ پر علماء کرام سے گفتگو کے دوران کیا۔انہوں نے ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر، مولانا مفتی تقی الدین شامزئی، مفتی ابوبکر سعید الرحمٰن، مفتی عبدالستار، محمد ثانی سے ملاقات کی اور کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات میں قادیانی، منکرین صحابہ اور باطنی تحریک آغا خانی کا عنصر کارفرما ہے جو اپنے بیرونی آقاؤں کے اشارے پر اسلام اور پاکستان کے نظریاتی محافظوں کا نہایت سفا کی کے ساتھ قتل عام کے ذریعے صفایا کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی علماء کرام کے قاتلوں کی گرفتاری میں عدم دلچسپی یا ناکامی سے دہشت گردوں کا حوصلہ بڑھ گیا ہے۔سیکولرازم، مغربی تہذیب وثقافت اور فحاشی پر مبنی کلچر رائج کرنے میں ممکنہ مزاحمتی کردار ختم کئے جا رہے ہیں۔شہید ختم نبوت مولانا محمد یوسف لدھیانوی، ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزئی، مفتی جمیل خان شہید، مولانا حبیب اللہ مختار شہید جیسی جامع صفات ہستیوں کا قتل بہت بڑا المیہ ہے۔ہمارا دشمن مدارس، مساجد اور ممبر رسول اللہ ﷺ کی قوت سے خائف ہو کر دہشت گردی پر اتر آیا ہے تاکہ عوام کو علماء کرام سے دور کر کے قرآن کے ابدی پیغام سے محروم کر کے پاکستان میں ترکی والا ماحول پروان چڑھایا جاسکے۔مدارس اور مساجد میں جانے سے عوام خوفزدہ ہو جائیں۔سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ عالم کفر نے صلیبی جنگ کا آغاز کر دیا ہے۔پرنٹ میڈیا اور الیکٹرونک میڈیا یہود ونصاریٰ کے کنٹرول میں ہیں جس کے ذریعہ مسلمانوں میں عریانیت، بے حیائی، فحاشی کو عام کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔اس لیے ہمیں توحید وختم نبوت اور اسوۂ ازواج واصحاب رسول اللہ ﷺ کے نکتہ پر متحد ہو کر جدوجہد کرنا چاہیے۔ڈاڑھی، ٹوپی، قرآن، مسجد اور مدارس ہماری علامات ہیں۔ان کی حفاظت کے لیے ہمیں ہر سطح پر نئی نسل کی تربیت کرنا چاہیے۔

حکومت کی خیر اسی میں ہے کہ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کرے

ملتان (۲۲ نومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا ہے کہ پاسپورٹ سے مذہب کے خانے کا خاتمہ دراصل امتناع قادیانیت ایکٹ کو غیر موثر بنانے کی سازش کا حصہ ہے۔جسے اسلامیانِ پاکستان کسی صورت برداشت نہیں کر سکتے۔انہوں نے کہا کہ خیر اسی میں ہے کہ حکومت کمپیوٹرائزڈ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کر دے اور مسلمان اور غیر مسلم کے فرق وشناخت کو باقی رہنے دے۔احرار رہنماؤں نے تحفظ ختم نبوت اور انٹی احمدیہ موومنٹ کی کوششوں سے بھارتی ریاست کرناٹک میں تین ہزار قادیانیوں کا قادیانیت ترک کر کے اور اسلام قبول کرنے کے واقعے کو غیر معمولی واقعہ قرار دیتے ہوئے دنیا بھر کے قادیانیوں کو دعوت دی ہے کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کی تعلیمات کا ٹھنڈے دل سے بغور مطالعہ کریں تو انہیں خود معلوم ہو جائے گا کہ قادیانیت اسلام سے متصادم بلکہ یہودیت کا چربہ ہے۔

کمپیوٹرائزڈ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ شامل کیا جائے: مجلس احرار اسلام

ملتان (۲۴ نومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت کمپیوٹرائزڈ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ ختم کرنے کا فیصلہ واپس لے کر اسلامیانِ پاکستان میں پائی جانے والی تشویش کو دور کرے اور قادیانیت نوازی ترک کردے۔ یہ مطالبہ مرکزِ احرار دارِ بنی ہاشم ملتان میں امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس چھتے پر ہاتھ نہ ڈالے تو بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کفر و اسلام کا یہ فرق مٹانے کے لیے ماضی میں بھی کئی دفعہ حملہ کیا گیا لیکن مجاہدین ختم نبوت کامران رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اب بھی کامیابی شہداء ختم نبوت کے وارثوں کو ہوگی اور اعلیٰ عہدوں پر فائز قادیانی اور قادیانی نواز لابی ناکام و نامراد ہوگی۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے احرار کی تمام ماتحت شاخوں کو ہدایت کی کہ ۲۶ نومبر کے جمعۃ المبارک کو ''یومِ احتجاج'' کے طور پر منائیں اور تمام مساجد کے علماء کرام اور خطباء عظام کے ذریعے سے قراردادیں منظور کرائیں۔ علاوہ ازیں برطانیہ کے ممتاز مذہبی رہنما اور عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمٰن باوا گزشتہ روز ملتان پہنچے' جن کا دارِ بنی ہاشم پہنچنے پر سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے خیر مقدم کیا۔ عبدالرحمٰن باوا نے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری سے ملاقات کی اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی ملکی و بین الاقوامی صورتحال پر باہمی تبادلہ خیال اور مشاورت کی۔ عبدالرحمٰن باوا نے کہا ہے کہ قادیانی لابی آئین کی اسلامی دفعات بالخصوص امتناع قادیانیت ایکٹ کو غیر موثر بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے اور مختلف ممالک میں قادیانی اسلام کا نام لے کر دنیا کو دھوکہ دے رہے ہیں اور مسلمانوں کے مذہب اور حقوق کا بری طرح استحصال کیا جارہا ہے جو واضح طور پر دہشت گردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ کے مسلمان پاکستان کے موجودہ حکمرانوں کی اسلام دشمن اور قادیانیت نواز پالیسیوں سے بری طرح بیزار ہیں اور ختم نبوت کے محاذ پر کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے موقف و کردار کی مکمل تائید و حمایت کرتے ہیں۔

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس' تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان فون: 0641-462501